





















# فالتور پیہ س طرح محفوظ کیا جائے

رہن لی جاتی ہے اور جو کرایہ اس جائیداد پر ہونہ کا آتا ہے وہ اس شخص کی دیکھا جاتا ہے جس کی رقم ہوتی ہے اس طریقہ سے روپیہ محفوظ رہتا ہے منافع بھی ملتا ہے۔ اس طریقہ پر روپیہ لینے کی شرائط یہ ہیں۔

۱۔ رقم کم از کم ایک ہزار روپیہ ہو جو سال کے اندر واپس نہیں کی جائیگی جب مقررہ مہل کو اختتام پر رقم واپس لینی ہو تو ایسی صورت میں ایسے وقت میں نوٹس ہو جس طرح ملے دیا جائے ضروری ہوگا۔ جو اصل میعاد کے ساتھ ختم ہوگا۔ (۲) رقم کے عوض ملوٹا اس قدر جائیداد غیر منقولہ رہن کی جائے گی جس کی قیمت زبردہن سے دو چند ہو یا سندھ کی اورہنی کی صورت میں جس پر زبرد قرضہ سے دو چند روپیہ والا کیا جا چکا ہو (۳) رہن شدہ جائیداد کو اگر صدر اسٹین احمدیہ کے قبضہ میں رہنے دیا جائے تو وہ ہزار روپیہ کی جائیداد پر پاس روپیہ سالانہ کرایہ یا زبرد ٹھیکہ اور ہوگا۔ ایسی جائیداد کم از کم ایک ہزار روپیہ پر رہن رکھی جائیگی۔ (۴) رقم کی واپسی کے لئے فریقین کے لئے مسند جہ ذیل میعاد کا نوٹس دیا جائے ضروری ہے

(الف) ایک ہزار روپیہ تک کی رقم کیلئے ایک ماہ کا نوٹس  
(ب) ایک ہزار سے زائد و ہزار تک کے لئے دو ماہ کا نوٹس  
(ج) دو ہزار سے زائد کے لئے تین ماہ کا نوٹس  
(د) زبرد ٹھیکہ اس تاریخ سے شمار ہوگا۔ جس تاریخ کو روپیہ نفع مسد کام پر ملے گا۔ جائے۔

## نظارت بیت المال

صدر اسٹین احمدیہ پاکستان نے جماعت احمدیہ کے اس پیہ کیلئے جسے فوری طور پر وہ استعمال نہ کرنا چاہیں یا پس انداز کرنے کے لئے ہو کہ خاص ضرورت پر کام آئے مسند جہ ذیل ذرائع اختیار کئے ہوئے ہیں۔ ان میں ایک ذریعہ ایسا بھی ہے کہ اجاب کاروپیہ نہ یہ کہ صرف محفوظ رہے بلکہ انہیں کچھ نہ کچھ نفع بھی ملتا رہے

۱۔ پہلا ذریعہ یہ ہے کہ دفتر محاسب میں ایک صیفہ قائم کیا ہو جسے اس صیفہ میں جب کوئی چاہے اپنا روپیہ رکھوا سکتا ہے اور جب چاہے برآمد کر دے سکتا ہے۔ اگر روپیہ رکھوالے والا روہ سے باہر ہو اور اپنی ضرورت کیلئے روپیہ طلب کرے۔ تو یہ صیفہ صدر اسٹین کے خزانچہ پر بذریعہ منی آرڈر یا بھیہ امانت دار کو اس کا روپیہ بھیجا دیا جائے

(۲) صیفہ امانت میں ایک مد غیر تابع مرضی قائم کی ہوئی ہے۔ اس میں جب کوئی فرد اپنا روپیہ رکھواتا ہے تو اسے اجازت نہیں ہوتی کہ ایک ماہ کا نوٹس کے کم عرصہ میں رقم برآمد کر دے۔ اس کا فائدہ یہ ہے۔ کہ جو افراد روپیہ بچانا چاہیں لیکن معمولی ضرورت پر روپیہ برآمد کر لیتے ہیں۔ آسانی سے یکدم روپیہ نہ لے سکیں۔ اور وہ روپیہ خاص ضرورت پر صرف ہو سکے۔

اور اس طرح رکھوائے ہوئے روپیہ پر کوآہ نہیں۔ کیونکہ اس روپیہ کو صدر اسٹین احمدیہ بھی بوقت ضرورت استعمال کر سکتی ہے اس رقم کو واپس بھیجنے کے متعلق کسی طریق ہے۔ اگر کوئی فرد روہ سے باہر روپیہ طلب کرے تو

صدر اسٹین احمدیہ کے خزانچہ پر روپیہ بھیجا دیا جائیگا  
۳۔ تیسرا ذریعہ یہ ہے کہ اجاب جماعت روپیہ لیکر اسکے عوض منافع ملے







